

حلال مردار اور حلال خون

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُحِلَّتْ لَكُمْ مَيِّتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيِّتَانِ فَالْحُوتُ وَالْجَرَادُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطَّحَالُ. (سنن ابن ماجہ، رقم ۴۳۱۴)

عبداللہ بن عمر (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے دو مردار اور دو خون حلال رکھے گئے ہیں، دو مردار یہ ہیں: مچھلی اور ٹڈی، جبکہ دو خون کلیجی اور تلی ہیں۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ مچھلی روایتوں میں ہم یہ عرض کر چکے ہیں کہ 'میتہ' کا لفظ عرب مردہ مچھلی اور مردہ ٹڈی پر نہیں بولتے تھے، اس لیے یہ چیزیں خود بخود اس سے مستثنیٰ ہو جائیں گی۔ دوسرے یہ کہ جانور کے مردہ اور ذبح ہونے میں صرف یہی فرق ہے کہ ذبح کرنے سے اس کا خون بہ گیا ہوتا ہے۔ چنانچہ جس جانور میں خون ہی نہ ہو، اس میں اور ذبح شدہ جانور میں اصلاً کوئی فرق نہیں ہے۔ چونکہ ٹڈی اور مچھلی میں خون نہیں ہوتا، اس لیے وہ ذبح کی محتاج نہیں ہیں۔ چنانچہ ان کو ہم مردہ حالت میں پا کر بھی کھا سکتے ہیں۔

۲۔ اوپر والے اصول ہی کے تحت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلی اور کلیجی کو خون کی حرمت سے مستثنیٰ کیا ہے۔

حقیقت میں تو دونوں خون کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہیں، لیکن چونکہ خون کے معنی میں تلی اور کیچی شامل نہیں ہے، اس لیے وہ حرام نہیں ہوں گی۔ ویسے بھی قرآن مجید نے دم مسفوح (بہتا خون) کہہ کر اس اشتباہ کو بھی دور کر دیا ہے کہ خون سے مراد وہ خون ہے جو بہ کر جانور کے جسم سے نکلتا ہے۔ اسے کسی صورت میں بھی نہیں کھایا یا پیا جاسکتا۔ چونکہ تلی اور کیچی میں خون اس صورت میں نہیں، بلکہ بوٹی کی صورت میں ہے، اس لیے وہ اس سے مستثنیٰ رہے گا۔

متن کے حواشی

یہ روایت ان مقامات پر انھی الفاظ میں آئی ہے: سنن ابن ماجہ رقم ۳۳۱۴؛ مسند الامام احمد بن حنبل، رقم ۵۷۲۳؛ سنن البیہقی الکبریٰ، رقم ۱۱۲۹، ۱۹۴۸۱۔ البتہ یہی مضمون جملے کی مختلف ساخت کے ساتھ بھی آیا ہے: سنن البیہقی الکبریٰ، رقم ۱۱۲۸ میں جملہ یوں ہے: اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ الْجَرَادُ وَالْحَيْتَانِ وَالْكَبِدُ وَالطَّحَالُ؛ اور اسی کتاب کی رقم ۱۸۷۷۶ کے تحت جملہ یوں ہے: اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ الْمَيْتَتَانِ الْحَوْتُ وَالْجَرَادُ وَالِدَمَانِ أَحْسِبُهُ قَالَ الْكَبِدُ وَالطَّحَالُ؛ جبکہ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۲۱۸ میں بس یہ الفاظ ہیں: اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ الْحَوْتُ وَالْجَرَادُ۔